اسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ!

اللہ تعالی سے دلی دعا ہے کہ آپ کو عمر دارز عطا فرمائے اور آپکے فیوض و برکات کو سارے عالم میں جاری و ساری فرمائے ۔ امین ۔ ہم چند امور میں حضرات والا سے رہنمائی چاہتے ہیں اور ان دو مسئلوں میں ہم کو کافی اضطراب بھی ہے ۔ وہ مسئلے درج ذیل ہیں ۔

1۔ حضرت والا ہمارے محلے میں ایک مولانا صاحب جو کہ دارالعلوم کراچی میں شریک دورہ حدیث بھی رہے ہیں ۔ اور وہ دورہ کے سالانہ امتحان میں کامیاب نہ ہو سکے تھے ۔ چند باتوں کا بانگ دہل دعوی کرتے ہیں ۔ اور ان میں بعض امور کے بارے میں بلا جھجک یہ کہتے ہیں ۔

i) میں منظور شدہ مفتی ہوں ۔ جبکہ انہوں نے درس نظامی کے چند سال بھی چھوڑ دیے اور نہ ہی دورہ کے بعد تخصص میں داخلہ لیا ۔ اور نہ ہی فتوی نویسی کی مشق کے لئے کسی ماہر مفتی کی زیر نگرانی بیٹھے ہیں ۔ اور مزید یہ کہ فارغ ہونے کے بعد تدریس بھی نہیں کی اور استسفار کرنے پر وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر میں مفتی نہ کہلواؤں تو لوگ مسئلہ نہ پوچھیں گے ۔ اس وجہ سے انکی مسجد میں کافی کشیدگی پائی جاتی ہے ۔ آیا مولانا موصوف اپنے آپ کو مفتی کہلوانے کے مستحق ہیں؟ اور آیا مولانا موصوف کا دعوی (میں منظور شدہ مفتی ہوں) درست ہے؟

ii) ہمارے علاقے میں ایک مشہور مفتی صاحب ہیں جو مولانا موصوف کو فتوی لکھنے کی اجازت دیتے ہیں ۔ مولانا موصوف جنکی سرپرستی (مفتی موصوف) میں مفتی ہیں ۔ وہ آپس میں دوست ہیں ۔
حضرت والا! دریافت طلب امر یہ ہے کہ بالآخر دارالافقاء کی وہ کون سی منظور شدہ ڈگری اور سند ہے جو بغیر کسی دارالافتاء میں بیٹھے بندے کو مفتی بنادے ۔ کیا صرف خالصتاً اپنے مطالعے سے اور چند فتاوی کے دیکھنے سے بندہ مفتی بن سکتا ہے؟
مفتی موصوف صاحب جنکی پشت پناہی کی بناء پر مولانا موصوف مفتی ہیں اس طرح ایسے شخص کو جسکا ذکر اوپر ہوا ہے مفتی کی ڈگری دینا اور فتوی لکھنے کی اجازت دینا کیسا ہے ۔ جبکہ ہم نے اپنے اسلاف کو اس بارے میں انتہائی احتیاط سے کام لیتے ہوئے دیکھا بھی ہے اور سنا بھی پڑھا بھی ہے

Scanned by CamScanner

# رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

| عنوان / تبویب | مضمون سوال وجواب | نام وپتہ مستفتی | تاریخ نقل فتاویٰ |
| --- | --- | --- | --- |

الجواب حامدًا ومصلیًا

صورتِ مسئولہ میں اگر موصوف مذکور نے واقعۃً کسی ماہر مفتی کی زیرِ نگرانی فتوی نویسی کا کام نہیں سیکھا اور نہ ہی انمیں فتوی دینے کی صلاحیت موجود ہے تو انکے لئے مفتی بنکر فتوی دینا اور اپنے آپکو مفتی کہلانا جائز نہیں۔ اور کسی کیلئے ایسے شخص کو فتوی لکھنے کی اجازت دینا بھی جائز نہیں۔ (ماخذہ تبویب ۲۳/۲۳۵)

قال ابن عابدین فی عقود رسم المفتی لا یجوز الافتاء لمن یتعلم الفقه لدی اساتذة مهرة و انما طالع الکتب الفقهية بنفسه و لا یجوز الافتاء لکل من تعلم الفقه لدی الاساتذة حتی تحصل له ملکة یعرف بها اصول الاحکام و قواعدها و عللها و یمیز الکتب المعتبرة من غیرها و دلیل هذه الملکة یأذن له مشائخه المهرة بالافتاء (ماخوذ از اصول افتاء) واللہ سبحانہ اعلم

عبد الحنان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۲۲/۷/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ
۲۳/۷/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۲/۷/۱۴۲۸ھ

Date: ____________

Scanned by CamScanner